نعتیہ و عارفانہ کلام اُردو۔ سرائیکی

جانِ جاناں ﷺ

شاعر: محمد فیاض ثابتؔ سہروردی

جانِ جاناں ﷺ
شاعر: محمد فیاض ثابت سہروردی
تہذیب

لاکھوں دُرود تم پر لاکھوں سلام تم پر
یہ سلامِ عاجزانہ لجپال کملی ﷺ والے
سوز بلالؓ دے دو، عشق اویسؓ دے دو
ایسا کرم کمانا لجپال کملی والے
ثابتؔ تمہاری نظر کرم سے ہوا ہے ثابت
ثابتؔ کے جان جاناں لجپال ﷺ کملی والے

JUGNU INTERNATIONAL
تہذیب انٹرنیشنل پبلیکشنز
بہاولپور/لاہور/اسلام آباد/کراچی

نعتیہ و عارفانہ کلام

اُردو۔سرائیکی

جانِ جاناں ﷺ

شاعر: محمد فیاض ثابت سہروردی

ناشر: تہذیب انٹرنیشنل پبلیکیشنز

بہاول پور، لاہور، اسلام آباد، کراچی

Email: tehzeebinternational@gmail.com

+923003738564, 3334076188, 3008881856

جملہ حقوق بحق شاعر محفوظ ہیں

نام کتاب ---------- جانِ جاناں

شاعر ---------- محمد فیاض ثابت

ادبی نام ---------- ثابت

کمپوزنگ + ٹائٹل ---- محمد یونس عطاری

باراوّل ---------- مارچ 2017ء

زیرِ اہتمام ---------- جگنوانٹرنیشنل لاہور پاکستان

تعداد ---------- 500

صفحات ---------- 112

قیمت ---------- 250/-

خصوصی شکریہ ---------- اُستاد ہمراز اعجازی قادری

پیشکش ---------- محمد فیاض ثابت سہروردی سرپرست بزمِ سہروردیہ

Desktop\Ju...
not found.

مصنف کی دیگر غیر مطبوعہ تصنیفات

مقامِ عشق، شرح دیوانِ فرید، شرح صدائے قلب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتساب

حضرت سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ
اور جُملہ عاشقانِ رسول ﷺ
کے نام

محمد فیاض ثابت

جانِ جاناں

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
1	پیش لفظ	10
2	پیرِ طریقت الشاہ سید محمد اعجاز الحسن گیلانی قادری	14
3	حضرت غلام قطب الدین فریدی سائیں	15
4	استاذ الشعراء قادر الکلام ہمراز قادری	17
5	صاحبزادہ ڈاکٹر سید فہیم کاظمی چشتی	19
6	جمشید کلانچوی اعوان	20
7	التجائے بارگاہِ الٰہی	21
8	حمد باری تعالیٰ یا خدا یا خدا	22
9	یا شاہِ مدینہ	23
10	لامکاں پہ بُلایا	24
11	میرے نبی ﷺ سب سے حسیں	25
12	اک بار دکھا دے	26
13	طیبہ مجھے بُلانا	27
14	ہے شہر مدینہ کی	29

15	المدد المدد یا رسول اللہ ﷺ	30
16	مدینے مجھے بُلانا	31
17	گناہوں میں پھنسا ہوں	32
18	جو نبی ﷺ کے قریب ہوگا	33
19	کرم کی نگاہ مدینے والے	34
20	در پہ بُلاؤ	35
21	جس جس کو بُلاوے آتے ہیں	36
22	گُل پھل کے نظارے	37
23	حضور ﷺ کی رحمت کی کیا بات ہے	39
24	مجھے مل جائے اگر مدینے کا اذن	41
25	تیرے حسن و جمال کا کیا کہنا	43
26	صبح شام ہر گھڑی آقا ﷺ	45
27	کرم کر کملی والا	47
28	الف اللہ گھر قلب بنایا	49
29	استغاثہ	51
30	تیری ذات سب سے اعلیٰ	52

31	وہ ملکہ فردوس	53
32	منقبت غوث اعظمؒ	55
33	استغاثہ	56
34	منقبت	57
35	منقبت صدیق اکبرؓ	58
36	ذکر علیؓ (مسدس)	59
37	شان صدیق اکبرؓ	60
38	قطعات	62
39	منفرد اشعار	64
40	حصہ سرائیکی	65
41	ہنڑ کرم دی پاؤ جھات	66
42	معاف کرو میڈی تقصیر	69
43	آیا جگ تے نبی لجپال	72
44	میڈا ماہی خوشحال وے	74
45	سوہنڑا ہوت پنل	76
46	آونج سوہنڑا سانول یار	78

47	میڈا ڈھولن سانول	81
48	نعتیہ ماہیے	83
49	میڈا سوہنڑا سانول یار	85
50	عشق دی گالھ	86
51	سسی فریدی	87
52	میڈا سوہنڑا دلبر جانی	89
53	واہ عشق فرید نے رمز سکھائی	92
54	تیڈا اعلیٰ ھے دربار پیر نکے شاہ	94
55	تیڈا نوری ھے دربار پیر عبداللہ شاہ	96
56	تیڈی سوہنڑی اُچی شان	98
57	رانجھوں ول ہک واری مل	100
58	میڈا ہوت پُنل بچپال	102
59	سداو سدا رہویں	104
60	میں دیوانی تے مستانی	106
61	منقبت امام حسین عالی مقام	108

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

شعر کے لفظی معنی ہیں جاننا بوجھنا ''دریافت کرنا'' ادبی اصطلاح میں شعر جذبات وخیالات کے موزوں اظہار کا نام ہے۔ایک شعر 2 مصروں پر مشتمل ہوتا ہے۔

مصرع یا مصراع عربی زبان میں دروازے کے ایک تختے (کواڑ، پا، پٹ) کو کہا جاتا ہے جس طرح دو کواڑ مل کر دروازہ بناتے ہیں، اس طرح ایک شعر دو مصروں سے مل کر وجود میں آتا ہے شاعری کے اصناف کافی سارے ہیں، جیسے بند، قطعہ، رباعی، مسدس، مخمس، نظم۔اسی طرح غزل 2 مصرعوں کا ایک شعر ہوتا خیال الگ الگ ہوتا ہے۔حمد شریف، نعت شریف، قصیدہ، منقبت اولیاء، حکمت آموز مثنوی۔ہمیشہ ہر دور میں خاص وعام کے لئے حرزِ جاں اور توجہ کا مرکز بنی رہی اور داد تحسین کے تمغہ سے نوازا گیا یا دیکھیں حکمت مومن کی کھوئی ہوئی چیز ہے جہاں ملے وہ اس کا زیادہ حقدار ہے شعر سے مراد وہ شعر ہیں۔جس میں محبوب حقیقی کے اسرارِ رموز کے اشارے ہوں۔اور اسرار الٰہی عزوجل دل میں منکشف ہوجاتے ہوں۔اور حکمت کے دریچے کھل جاتے ہوں۔حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ شعر کے متعلق دریافت کیا گیا۔آپ صلی اللہ علیہ و

آلہ وسلم نے فرمایا کلام "حسنہ وقبیحہ قبیح" شعر وہ کلام ہے کہ اس کا مضمون تخیلات اچھے ہوں تو اچھا ہے۔ مطلب خیال بُرا ہو تو بُرا ہے۔ جس میں موعظت وحکمت ہو اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے یا تبلیغ دین۔ پرہیزگاروں کے اوصاف بیاں عیاں ہوں اُس کا سننا حلال (یعنی باعث ثواب وسعادت ہے) جس شعر میں ٹیلوں، منزلوں اور زمانوں قوموں کا ذکر ہو اس کا سننا مباح ہے یعنی جائز ہے لیکن جس میں ہجو، یعنی غیبت، بہتان فواحش الزام تراشی کلمات کفر اور فضول باتوں کا ذکر ہو تو اُس کا سُننا حرام ہے۔ اور جس میں معشوق کے خدوخال اوصاف وخصال بیاں ہوں جو طبیعت نفس کے موافق ہو تو مکروہ ہے۔ مگر وہ عالم ربانی کے لئے جائز ہے جو طبعیت اور شہوات اور الہام اور وسوسہ میں تمیز کر سکتا ہو اور اس نے ریاضتوں مجاہدوں سے اپنے نفسِ امارا کو مار دیا ہو اُس کی بشریت کی آگ بجھ گئی ہو اور خواہشات فنا ہو گئے ہوں۔ اور صرف نفس کے حقوق باقی رہ گئے ہوں، جیسا کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے (ترجمہ: پس میرے بندوں کو بشارت دو جو بات سنتے ہیں اور اچھی بات کی پیروی کرتے ہیں) اور جس کی صفت یہ ہو کہ اُس کے نزدیک تعریف اور مذمت اور دینا اور نہ دینا جفا اور وفا سب برابر ہو جاتے ہیں۔

میری یہ کتاب جانِ جاناں پیارے رسول اکرم نور مجسم رحمت عالم کریم آقا علیہ الصلوۃ والسلام اور پیران پیر روشن ضمیر حضور غوث اعظم دستگیرؒ اور میرے سلسلہ سہروردیہ کے بانی حضرت الشیخ الشیوخ شہاب الدین عمر سہروردی رحمۃ اللہ علیہ اور اپنے شیخ طریقت سید غلام مصطفیٰ بخاری سہروردی کے فیضان اور میرے

والدین گرامی کی دُعا اور تربیت کا اثر ہے۔ اپنے بزرگوں کی نظر کرم سے مجھے نیک صفت استاد ہمراز قادری کی صورت میں ملے، جن کی بدولت آج یہ کتاب آپ کے ہاتھوں، آنکھوں کی زینت دل کا سکون بنی۔ بندہ 2003ء سے شعر وسخن کے میدان میں آیا ہوا ہے۔ یہ میری پہلی کاوش ہے میں کوئی اتنا بڑا شاعر نہیں ہوں، شاعر کے اندر ایک چھپا ہوا خزانہ موجود ہوتا ہے۔ جو راہبر (چابی بردار) ملنے سے خزانے کا منہ کُھلتا ہے۔ میری آنے والی نثری کتابیں 1۔مقامِ عشق 2۔شرح دیوان فرید 3۔شرح صدائے قلب احباب سخن کا بار بار اصرار تھا، بات حکم پر آتی ہے، اُن کے حکم کے سوا کچھ نہیں ہو سکتا میں ان بزرگوں اور احباب سخن کا دل کی اتھاہ گہرائیوں سے ممنون وشکر گزار ہوں۔ جن کی آراءِ شامل حال رہیں، پیر طریقت راہبر شریعت سید محمد اعجاز الحسن گیلانی دامت برکاتہم العالیہ (لاہور) شامل حال رہیں سالارِ چشت صاحب تصوف قبلہ حضور غلام قطب الدین فریدی دامت برکاتہم العالیہ سجادہ نشین محمد یار فریدی گڑھی شریف۔ واجب القدر میرے استاد محترم جناب ہمراز اعجازی قادری۔ جناب پیر صوفی مشتاق احمد نقشبندی، جناب حاجی محمد جمشید کلانچوی اعوان آف بہاولپور، محترم جناب جاوید عالم فقری آف لاہور، جناب عبدالحکیم غازی آف اوچشریف بُلبل مدینہ جناب علی اصغر عطاری آف احمد پور شرقیہ، بُلبل مدینہ ثناءخوان تنویر قادری آف احمد پور شرقیہ، پیر بھائی محمد وسیم سہروردی، جناب محمد آصف سہروردی، ثناءخوان جناب احمد نواز تحفہ، جناب قاری محمد شریف چشتی، جناب محمد یونس عطاری، جناب محمد ابوبکر خان

قادری، سید اللہ ڈتہ گیلانی، محمد شاہد آس اوچوی۔ اور آخر میں محترم المقام سید فہیم کاظمی چشتی کا بے حد شکر گزار ہوں، جنوں نے "جان جاناں" کو تھذیب انٹرنیشنل پبلیکیشنز کے فورم سے شائع کیا"

محمد فیاض ثابتؔ سہروردی

بانی وچیئرمین بزم سہروردیہ احمد پور شرقیہ

Email: mfiazsabit@gmail.com

ایڈریس: محلّہ صفرانی نزد مسجد بلال احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور رابطہ نمبر

0307-7822628

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت پیر طریقت رہبر شریعت الشاہ سید محمد اعجاز الحسن القادری الگیلانی

دامت برکاتہم العالیہ

کی نظر میں "جانِ جاناں"

حقیقی معنوں میں حبیب خدا کی تعریب خدا ہی کرسکتا ہے اور جس بندے پر وہ اپنا خاص کرم کرنا چاہتا ہے اسے اپنے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف اور توصیف کے لئے چن لیتا ہے جس طرح صوم وصلوۃ کی پابندی سے اللہ تعالٰی کی بندگی کا اظہار ہوتا ہے اسی طرح حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام پڑھنے سے اور نعت لکھنے پڑھنے سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی اور محبت کا اظہار ہوتا ہے مداح رسول مولانا محمد فیاض ثابت صاحب نسبتاً سہروردی قادری اور مسلکاً اہلسنت جماعت حنفی ہیں یہ وہ خوش نصیب ہیں جو جن کو اللہ تعالٰی نے اپنے حبیب کی نعت لکھنے اور پڑھنے کے لئے چُن لیا ہے۔ میں نے محترم محمد فیاض ثابتؔ صاحب کا قلمبند کیا ہوا نعتیہ مجموعہ "جانِ جاناں" پڑھا ہے جس کے ہر لفظ سے محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشبو آتی ہے۔ دُرود پاک اور نعت مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اہلسنت کا وظیفہ ہے کیونکہ سب سے افضل واعظم عبادت نماز ہے اور نماز کا سب سے بڑا جز درود وسلام ہے اسی طرح

سب سے بڑی رحمت درود و سلام اور نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھنا اور لکھنا ہے میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محمد فیاض ثابت صاحب کی یہ خدمت اپنی بارگاہ اقدس میں قبول فرمائے اور بروز قیامت ثابت صاحب کا حشر ثناء خوان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ فرمائے (آمین)

شاہ محمد اعجاز الحسن القادری الگیلانی لاہور

ثابت سالار چشت صاحب تصوف حضور قبلہ خواجہ غلام قطب الدین فریدی سجادہ نشین

گڑھی شریف کی نظر میں

فرید اب افتتاح دفتر دیوان کی کچھ
کہ تا دیوانے بن جائیں ہزاروں تیرے دیواں سے

جناب محمد فیاض ثابت صاحب نے اپنے جذبات و احساسات کا اظہار نہایت ہی خوبصورت انداز میں کیا ہے۔ ہر انسان کے اندر ایک جوہر موجود ہوتا ہے اگر خوش بختی سے اس پر کسی ذات کا پرتو پڑے تو وہ جوہر چمکنا شروع کر دیتا ہے۔
ثابت نے خود اپنے کلام سے ثابت کر دیا ہے کہ اس کے دل میں حُبِ رسول ﷺ موجزن ہے۔ کیونکہ دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے میری دُعا ہے کہ اللہ کریم انکو اپنے کلام کے اندر مزید محبت رسول اور پختگی ءکلام پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

تقلید سے ناکارہ نہ کر اپنی خودی کو
کر اسکی حفاظت کہ یہ جوہر ہے یگانہ

غلام قطب الدین
جاروب کش آستانہ عالیہ
حضرت خواجہ محمد یار فریدی
گڑھی شریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اُستاذ الشعراء قادر الکلام جناب قبلہ ہمراز قادری صاحب

فن شاعری ہو فنِ خطابت ہو یا کوئی بھی فن ہو اس کو اس کے معیار کے مطابق ادا نہ کیا جائے تو وہ فن طالب فن سے دور ہو جاتا ہے۔ فن کو حاصل کرنے والا اگر پورے ذوق و جذبے سے پیچھے نہ پڑے تو کبھی صاحب فن نہیں بن سکتا۔ اگر علمِ فن کو حاصل کرنے میں پورے ذوق و جذبے کے تحت اُس کے پیچھے نہ پڑے تو کبھی بھی صاحب فن نہیں بن سکتا پہلے صاحب فن استاد کی خلوص نیت سے خدمت و ادب اختیار کرے پھر کہیں جا کر ایک اچھا صاحب فن بنتا ہے (پہلے مرید بعد میں مُراد) یاد رکھیے بغیر اُستاد کے کوئی بھی منزل نہیں ملتی محمد فیاض ثابت صاحب الحمد اللہ اچھا خطیب اور اچھا شاعر بھی ہے عشق مجازی سے عشق حقیقی میں اپنا نام شامل کرا رہا ہے انشاء اللہ عزوجل ان کی پہلی کاوش ہے ضرور ایک دن خلوص اور ذوق و شوق سے عمدہ، شاعر ثابت ہوگا، اگر ثابت قدم رہا تو، ان کا یہ نعتیہ و عارفانہ کلام ان کی اپنی کیفیت ہے اپنے دل کی آواز ہے، کسی کی اگر دل شکنی کی جائے تو وہ آگے نہیں بڑھ سکتا بلکہ ختم ہو جاتا ہے۔ اگر تھوڑی تھوڑی بھی حوصلہ افزائی کی جائے تو وہ بہت بڑے اچھے کام کر جاتا ہے۔ محمد فیاض ثابت صاحب نے اپنے کلام میں اپنے مرشد پاک سلسلہ سہروردیہ کی عقیدت لکھی اور الحمد اللہ ثابت صاحب وسیع مطالعہ رکھتے ہیں۔ مگر انہیں صادق دوستوں کی اشد ضرورت ہے۔

ثابت تمہاری نظرِ کرم سے ہوا ہے ثابت
ثابت کے جانِ جاناں، لجپال کملی ﷺ والے

فیاض ثابت صاحب کے اسی شعر میں عشق حقیقی عشق رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم جھلکتا ہے۔ فیاض ثابت صاحب ایک اچھا شاعر، خطیب، اچھا لکھاری ثابت ہوگا۔ شاعری میں مقام نہیں ہوتا۔ شاعری ایک سفر ہے جو جاری ہی رہتا ہے، یہ سمندر کی طرح ہے بے پایاں۔ صرف ایک ہی کنارا ہے۔ جہاں رونقیں میلے اُداسیاں، تنہائیاں۔ چراغاں کوئی کیا جانے کہ اس سمندر میں کیا ہے۔

فیاض ثابت سلسلہ عالیہ سہروردیہ حضرت پیر سید غلام مصطفیٰ بخاری سہروردیؒ احمد پوری کے مرید صادق ہیں، انہوں نے، سلسلہ سہرورد میں اپنے دادا پیر سید غلام مرتضیٰ المعروف سید پیر نکے شاہؒ کی سوانح حیات پر بھی کتاب لکھی اور ''شرح دیوان فرید'' جو لکھی ہے کمال کر دیا ہے اور حضرت سلطان العاشقین حضرت خورشید عالم خواجہ غلام فرید سرکارؒ کے کلام کی شرح پہلے بھی ہو چکی ہیں مگر انہوں نے نئے انداز میں کی' لفظ کیفیت سے بنتے ہیں تلفظ سے نہیں۔

میری دعا ہے اللہ رب العزت عزوجل صدقہ بحرمتِ حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مولانا محمد فیاض ثابت کو صحتِ کاملہ اور آسانیاں عطا فرمائے (آمین) اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ ہو۔

دعا گو: فقیر سگِ در قادریہ

ہمراز اعجازی القادری اوچ شریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بہت خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو جذبہء عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سرشار ہیں اور سرکار دو عالم کے فرمان پر ایسا یقین رکھتے ہیں کویا آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں اور اسی خیر کثیر سے وابستگی کی تمنا میں زندگی گزار رہے ہیں۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف وتوصیف کی خیرات کا ملنا بھی عطیہ خداوندی ہے حضور سید لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کو پانے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی سے فیض یاب ہونے کا ذریعہ آپ کی پکی سچی اتباع اور محبت ہے۔

صوفیائے کرام چشم پرنم سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبع فیوض وعرفان کی یاد میں مصروف رہتے ہیں اور اپنے قلب کو منور کرتے ہیں۔جناب محمد فیاض ثابت نعت گو شاعر ہیں جنکا کلام پڑھنے کا شرف استادِ ہمراز اوچوی قادری کے توسط سے ملا،فیاض ثابت نے سرائیکی زبان میں اپنی عقیدت اور فکرِ رسا کا اظہار کرتے ہوئے اپنی والہانہ محبت کا نذرانہ عقیدت پیش کیا ہے،آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت دستگیر ہوجائے تو اللہ کی رحمت کا دامن کیوں نہ ہاتھ آئے رحمت یزداں کیوں نہ دستگیری کرے،اللہ رحمٰن ورحیم کی بارگاہ اقدس میں دست بدعا ہوں کہ فیاض ثابت کو ہمیشہ اپنی عنایات سے نوازتا رہے اور انکے قلب کو عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منور فرمائے (آمین)

صاحبزادہ سید فہیم رضا کاظمی الچشتی

چیئرمین فروغ ادب فاؤنڈیشن پاکستان

بسم الرحمٰن الرحیم

ثابت حاجی جمشید کلانچوی اعوان صاحب کی نظر میں

مولانا محمد فیاض ثابت سرائیکی وسیب احمد پور شرقیہ کا رہائشی ہے بہترین انداز کا مقرر بھی ہے۔ان کا یہ نعتیہ مجموعہ ادب کی دنیا میں ایک نیا اضافہ ہے اس مجموعہ میں اُردو ادب کے ساتھ ساتھ انہوں نے سرائیکی کافی وغیرہ بھی لکھی اپنے وسیب کی پہچان کو بھی لازم سمجھا ان کی یہ کتاب ”جانِ جاناں“ حضور سرور کائنات محبوب کبریا کی ذاتِ اقدس کو”جانِ جاناں“ بہت بڑی بات ہے اور ان کا تخلص اصحابی رسول ﷺ حضرت سیدنا حسان بن ثابتؓ کے نام سے اخذ کیا پھر کیوں نہ رنگ چڑھے۔میری دُعا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ محمد فیاض ثابت کی محبت وعقیدت بھری کتاب کو ترقی عطاء فرمائے۔اور ان کے قلم وقلب کو اپنی رحمت اور برکتوں سے نوازے(آمین)

جمشید کلانچوی اعوان بہاولپور

اکادمی سرائیکی ادب رجسٹرڈ بہاولپور

التجائے الٰہی

اخلاص کر عطا یا الٰہی
عبادت ہو بے ریا یا الٰہی

دنیا کے غم سے بچا یا الٰہی
صدقہ غوث الوریٰ یا الٰہی

ملے کاش مجھکو عبادت کا جذبہ
ہو مرغوب تجھکو ادا یا الٰہی

خوف خدا ہو نہ ہو خوف کوئی
صدقہ تجھے پیارے کا یا الٰہی

بنا نیک ثاؔبت کو ایسا جہاں میں
رہے دُو جہاں خوشنماء یا الٰہی

حمد باری تعالیٰ

یاخدا یاخدا یاخدا یاخدا
مجھ کو ہے صرف تیرا ہی آسرا

ہر طرف ظلم و بربریت کا زور ہے
ان طوفانوں سے بچا یا خدا یا خدا

صدقۂ ابو بکرؓ عمرؓ اور عثمانؓ
مجھے ایک بار دکھا دے مدینہ

صدقہ حسنینؓ کرم کی نظر کر
آئے نعت پڑھنے کا مجھکو قرینہ

محبت تیری میں رہوں محو ہر دم
ثاؔبت تیری یاد بھولوں کبھی نہ

نعت شریف

یا شاہِ مدینہ یا شاہِ مدینہ
نہ ڈوبے کبھی بھی میرا یہ سفینہ

میری آس یہ ہے مرے پیارے آقا
تیرے در پہ ہو میرا مرنا و جینا

صدقہ ِ ابو بکرؓ عمرؓ اور عثمانؓ
مجھے ایک بار دکھا دے مدینہ

صدقہ حسنینؑ کرم کی نظر کر
آئے نعت پڑھنے کا مجھکو قرینہ

محبت تیری میں رہوں محو ہر دم
ثاقبؔ تیری یاد بھولوں کبھی نہ

نعت شریف

لا مکاں پہ بلایا ہمارے نبی ﷺ کو
پاس اپنے بٹھایا ہمارے نبی ﷺ کو

چودہ طبق کی کرائی سیر جس کو
ایسا دولہا بنایا ہمارے نبی ﷺ کو

یتیموں غریبوں کا غمخوار و مولیٰ
رب مسیحا بنایا ہمارے نبی ﷺ کو

مرض گناہوں میں ڈوبا ہے ثاقبؔ
رب شفیع ہے بنایا ہمارے نبی ﷺ کو

نعت شریف

میرے نبی سب سے حسین ایسا حسیں دیکھا نہیں
جس کا ذکر ہے چار سُو وہ مہ جبیں دیکھا نہیں

سراج" منیر صاحب قرآں ماذاغ البصر
زُلف واللیل اعلیٰ کہیں دیکھا نہیں

ثابتؔ تیرے در کا گدا خیرات دو خیرالوریٰ
تیرا کرم شاہ اُمم تجھ سا حسیں دیکھا نہیں

نعت شریف

ایک بار دکھا دے انوارِ مدینہ
پُرکیف نظارے دیدارِ مدینہ

قسمت میں آئے مولا تو لکھ دے مدینہ
اک بار تو دیکھوں گلزار مدینہ

غم اور نہ دینا غم خوار کا صدقہ
غمخوار آئے مدنی ﷺ غمخوار مدینہ

غرباء کا سہارا فقراء کا دُلارا
آ میری مدد کو تاجدار مدینہ

ثابتؔ کو بلاؤ کہ یہ نعت سنائے
جو دل سے لکھے ہیں اشعار مدینہ

نعت شریف

طیبہ مجھے بلانا لجپال کملی ﷺ والے
طیبہ بنے ٹھکانہ لجپال کملی ﷺ والے

وہ پیارا پیارا روضہ وہ پیاری پیاری جالی
دیکھوں وہاں روزانہ لجپال کملی ﷺ والے

غوثؓ پیا کا صدقہ مولا علیؓ کا صدقہ
مجھے باعمل بنا نا لجپال کملی ﷺ والے

بے مثل تری سیرت بے مثل تری صورت
تری ذات ہے شہانہ لجپال کملی ﷺ والے

تیری ذات سب سے اعلیٰ تیری بات سب سے بالا
تو شہنشا ہ زمانہ لجپال کملی ﷺ والے

تو رب کا ہے پیارا ، نبیوںؑ کا ہے دُلارا
ایسا نبی ﷺ یگانہ لجپال کملی ﷺ والے

لاکھوں دُرود تم پر لاکھوں سلام تم پر
یہ سلام ِ عاجزانہ لجپال کملی ﷺ والے

زہراؓ ،علیؓ کا صدقہ ، پیارے حسنؓ کا صدقہ
مجھے متقی بنانا لجپال کملی ﷺ والے

سوز بلالؓ دے دو ، عشق اویسؓ دے دو
ایسا کرم کمانا لجپال کملی والے

وقتِ نزع کو آنا ، جلوہ مجھے دکھانا
اپنا مجھے بنانا لجپال کملی ﷺ والے

ثاقبؔ تمہاری نظر کرم سے ہوا ہے ثاقب
ثاقبؔ کے جان جاناں لجپال ﷺ کملی والے

نعت شریف

ہے شہر مدینہ کی ہر چیز نرالی
ہر شاہ ہو گدا ہر کوئی اس در کا سوالی

ہر سُو تیری رحمت ہے تو رحمتِ عالم
اُس شہر معظم کا ہر ذرہ ہے عالی

تیرے گنبد خضرا کا مینار پیارا
ہے تیرے ہی دَر کی ہے شان نرالی

ثاقبؔ کو بلاؤ تیرے در سے ہو آئے
جاؤنگا کبھی نہ، تیرے در سے میں خالی

نعت شریف

المدد المدد یا رسول اللہ
یا رسول اللہ یا رسول اللہ

ہر طرف گناہوں نے گھیرا پا لیا
مجھ کو بچا یا رسول اللہ ﷺ

ہر طرف بس تیرا ذکر و فکر ہو
سب کے مولی سب کے آقا یا رسول اللہ ﷺ

اپنی آشنائی میں ہمیں دیوانہ کر
ہو ہی جائے کرم ایسا یا رسول اللہ ﷺ

شاہ عرب محبوب رب ثاقبؔ کو بھی بُلا
کر دو اپنا پیار عطا یا رسول اللہ ﷺ

نعت شریف

مدینے مجھے بلانا غم خوار طیبہ والے
مدینہ بنے ٹھکانہ غم خوار طیبہ والے

حاجیو مدینہ جانا میری عرض پیش کرنا
کب ہو گا میرا آنا غم خوار طیبہ والے

اک بار در دکھانا اے میرے جان جاناں
ایسا کرم کمانا غم خوار طیبہ والے

غم خوار ہو ہمارے اللہ کے ہو پیارے
حسنین کا ہے نانا غم خوار طیبہ والے

محشر بپا کے وقت اک تُو ہی تو ہو گا
دوزخ سے ہے بچانا غم خوار طیبہ والے

دُنیا سے تھکا ہارا ثاقبؔ نے پکارا
ہر غم سے ہے بچانا غم خوار طیبہ والے

نعت شریف

گنا ہوں میں پھنسا ہوں بچا لو یا رسول اللہ ﷺ
تیرا ہوں بس تیرا ہوں بچا لو یا رسول اللہ ﷺ

مجھے دنیا کی چاہت نے خراب ایسا ہی کر ڈالا
بے چارا رو رہا ہوں بچا لو یا رسول اللہ ﷺ

علیؓ و فاطمہؓ کے صدقے حسنؓ و حسینؓ کے صدقے
دُہائی دے رہا ہوں بچا لو یا رسول اللہ ﷺ

گناہوں کی نحوست نے کمر اب توڑ ڈالی
تیرے بن لا دوا ہوں بچا لو یا رسول اللہ ﷺ

رکھو ثاقبؔ قدم حضرت حسانؓ کا صدقہ
تیرے در پر کھڑا ہوں بچا لو یا رسول اللہ ﷺ

نعت شریف

جو نبی ﷺ کے قریب ہو گا
وہی خدا کا حبیب ہو گا

گناہوں سے جو کرے گا توبہ
نبی ﷺ انہی کا طبیب ہو گا

کہ جس کا دل حب نبی ﷺ سے خالی
وہ دو جہاں میں غریب ہو گا

لگائے فتوے میلاد پر جو
وہی تو بس بد نصیب ہو گا

فقیر ثابتؔ ہے سہر وردی
کبھی تو اچھا ادیب ہو گا

نعت شریف

کرم کی نگاہ مدینے والے
مجھے تیری ہے چاہ مدینے والے

برسوں سے تڑپ رہا ہوں دیدار کے لئے
دل سے نکلتی ہے آہ مدینے والے

کب آؤں مدینے ، جہاں رحمت کے ہیں خزینے
کیسا پیارا ہے مدینہ واہ مدینے والے

نزع کے وقت آنا جلوہ مجھے دکھانا
فیاض ثابتؔ کے آخری ساہ مدینے والے

نعت شریف

در پہ بلاؤ میٹھے عربی
اپنا بناؤ میٹھے عربی

سجاتے ہیں نعت کی جو محفلیں
ان کو جزا دو میٹھے عربی

جو تیرے اور تیری آل کے ہیں
ان کو جزا دو میٹھے عربی

جو بیمار ہیں ان کو میرے آقا
دوا دو دوا دو میٹھے عربی

جو تیرے در کے بھکاری ہیں
ان کو بھی عطا ہو میٹھے عربی

ثابتؔ مرضِ گناہوں میں ڈوبا ہوا ہے
خود اس کو ہی شفاء دو میٹھے عربی

نعت شریف

جس جس کو بلاوے آتے ہیں
وہی لوگ مدینے جاتے ہیں

سرشار جو عشق نبیﷺ میں ہیں
وہی خوش قسمت کہلاتے ہیں

محبوب کے اپنے جو بھی ہوں
وہی عید میلادﷺ مناتے ہیں

کہیں حمد ثناء قرآن حدیث
دیوانے نعت سناتے ہیں

نہیں رکھتے خوف وہ فتوؤں کا
جو دیوانے کہلاتے ہیں

بازار اور گلیوں گھروں میں
دیوانے میلادﷺ سجاتے ہیں

وہی ثابت قدم رہتے ہیں
جو یار کا رنگ اپناتے ہیں

رباعی

گُل پھول کے نظارے تم ہو
ہر رنگ کے ستارے تُم ہو
ہر چیز بھلے مَن کو بھائے
سب سے زیادہ پیارے تُم ہو

نعت شریف

حضورﷺ کی رحمت کی کیا بات ہے
آپﷺ کی اُلفت کی کیا بات ہے

کتنے نبی آئے اور کتنے رُسل
محمدﷺ کی ذات کی کیا بات ہے

دونوں عالم کے والی ہیں میرے نبیﷺ
میرے آقاﷺ کی سیادت کی کیا بات ہے

حضرت بلالؓ اور اویسؓ بھی
اُن کی چاہت کی کیا بات ہے

صدیقؓ و عمرؓ اور عثمانؓ و علیؓ
اُن کی اعلیٰ خلافت کی کیا بات ہے

ذکر آقاﷺ کرو اور ذکرِ علی
اُن کے ذکر کی عظمت کی کیا بات ہے

غوثؓ و قطبؒ ، اور سارے ولیؒ
ایسی اعلیٰ جماعت کی کیا بات ہے

دور و نزدیک کے سننے والے نبیﷺ
اُن کی اعلیٰ سماعت کی کیا بات ہے

یوں تو سارے نبی ہیں تیرے مقتدی
تیری اعلیٰ امامت کی کیا بات ہے

جس نے کیا ہے خیبر فتح
اُس کی اعلیٰ شجاعت کی کیا بات ہے

تیرے در کا گدا فیاض ثابتؔ ہوا
ایسے ہی خوش قسمت کی کیا بات ہے

نعت شریف

مجھے مل جائے اگر مدینے کا اذن تو کچھ اور بات ہوتی
کاش بسر ہو وہاں عمر بھر رات دن تو کچھ اور بات ہوتی

سگِ طیبہ کے نام سے کاش مجھے ہر کوئی پکارے
بس یہی ہو میری پہچان تو کچھ اور بات ہوتی

اے مدینے کے مسافر آقائے دو عالم سے کہہ دینا
اگر آجائے یہ ادنیٰ انسان تو کچھ اور بات ہوتی

دنیا کے تذکرے سن سن کر آخر تھک گیا ہوں آقا
بن جاؤں مدینے کا اب ادنیٰ مہمان تو کچھ اور بات ہوتی

معرفت الٰہی میں کچھ ایسا مست و الست ہو جاؤں
ایسی ہو میری اعلیٰ پروان تو کچھ اور بات ہوتی

کاش مجھے آ کر کوئی یوں کہہ دے اے ثابتؔ
بڑا پیارا تیرا یہ دیوان تو کچھ اور بات ہوتی

اے دکھوں کے ملجا و ماوی تیری شان سب سے اعلیٰ
سنتا ثابت کی داستاں تو کچھ اور بات ہوتی

نعت شریف (آزاد نظم)

تیرے حسن و جمال کا کیا کہنا
سارے حسن تجھ پر فدا

اے سراپا حسن و جمال تیرا کیا کہنا
تیرے حسن و جمال کے عکس سے

یہ سارا عالم روشن ہوا
چاہے شمس ہو چاہے قمر ہو

اے سراپا حسن و جمال تیرا کیا کہنا
جب کچھ بھی نہ تھا

اس سارے عالم و ارواح میں
وجہ تخلیق بنی تیری ذات

اے سراپا حسن و جمال تیرا کیا کہنا
تمہاری حقیقت میں کیا کروں بیاں

اے نور خدا اے ظلِ الٰہی
تمہاری حقیقت میں کیا کروں بیاں

اے نور خدا اے ظلِ الٰہی
اے سراپا حسن و جمال تیرا کیا کہنا

رب کا کمال ہو رب کا جمال ہو
رحمتِ لا زوال ہو

تیرے حسن کی کون کرے مدحت
اے سراپا حسن و جمال تیرا کیا کہنا

جس کو ملا جو کچھ بھی ملا تجھ ہی سے ملا
اے قاسمِ نعمت اے شفیع محشر

اے سراپا حسن و جمال تیر کیا کہنا
سید البشر اے نورِ ازل

اے رحمتِ بے کساء
اے مدینے کے والی دو عالم کے داتا

نعت شریف (آزاد نظم)

صبح شام ہر گھڑی آقا
بس تیری ہی بات ہو

جب تجھے مولا یاد کروں
سامنے تیری ہو ذات ہو

تیری ہر سنت پر مر مٹ جاؤں
ایسی ہی پیاری اطاعت ہو

گناہوں کے سبب اگر جہنم میں گیا
کہوں گا مولا نبی کی شفاعت ہو

دیدار نبی مولا خواب میں ہو جائے
پس ایسی ہی کوئی رات ہو

عذاب قبر سے میں بچ جاؤں آقا
ایسی ہی کوئی برات ہو

دیار نبی میں کاش موت آئے
بس ایسی ہی کوئی ساعت ہو

عشق نبی میں بس سرشار رہوں
ہر وقت بس ایسی ہی ساعت ہو

کرم سے رب اگر جنت بھی
کہوں گا مولا نبی کے ہاتھوں عنایت ہو

محفل نبی بس ہر گھڑی سجی رہے
ہر وقت بس تیری ہی بات ہو

محفل میں، میں یوں نعت پڑھوں
کے سامنے بس تیری ہی ذات ہو

ذکر و درود ہر گھڑی ثابت رہے
ایسی پیاری ہماری جماعت ہو

نعت شریف

کرم کر کملی والا محمد مصطفیٰ پیارا
تیڈا شان ہے اعلیٰ محمد مصطفیٰ پیارا

جیڑا سئیں دا میلاد مناوے اوندے گھر خوشحالی آوے
انجھا ہے ذکر اعلیٰ محمد مصطفیٰ پیارا

جیڑا امت دا غم خوار اے صدیق تے عمر دا یار اے
غریباں دا ہے رکھوالا محمد مصطفیٰ پیارا

جڈاں وقت اخیر ہووے سوہنڑیں سئیں دی تصویر ہووے
اے ہے رخ وضحیٰ والا محمد مصطفیٰ پیارا

قبر منکر نکیر آون ماراں نعرہ رسول اللہ
مدد کر کملی والا محمد مصطفیٰ پیارا

جڈاں تیڈی شفاعت ہوسی تاں مومن دی نجات ہوسی
ایجا ہے شفاعت والا محمد مصطفیٰ پیارا

جیڑا سئیں دا غلام ہوندے اوندا ہر جا مقام ہوندے
بھاویں ہووے ادنیٰ شان والا محمد مصطفیٰ

الف،الف ہے

الف اللہ گھر قلب بنایا
ہر دِل میں خود سمایا
قلبِ مومن خانہ کعبہ
شان ہے اُس کی ارفع اعلیٰ
خود مالک نے فرمایا

ہر حرف کا الف وجود ہے
خود غائب خود موجود ہے
مُرشد نے سبق پڑھایا

الف ، الف کی رمز نرالی
خود ہے ظاہر خود ہے عالی
یہ راز عقل میں نہ آیا

بس الف الف پکایو جی
ب ت سے دُوری پایو جی
ہر رنگ میں الف ہے چھایا

ثابتؔ رمز الف کو جانے
مُستغرق ہوئے دیوانے
گیا عقل فہم ہے گمایا

استغاثہ

بچا لو بچا لو گناہوں سے مجھ کو بچا لو
گناہوں کی عادت مجھ سے چھڑا لو

پڑھوں میں دُرود تیرے عشق میں آ
میں تیرا ہوں آقا مجھ کو سنبھالو

زباں پر ہو جاری صلوٰۃ و سلام
گناہوں کی زد سے مجھ کو نکالو

ثابتؔ کو ہر گام ثابت ہی رکھنا
محبت کا باطن میں دیا جلا لو

دوشعر

تیری ذات سب سے اعلیٰ
تیری بات سب سے اعلیٰ
مجھے معاف کر خدایا
مجھے تیرا ہے سہارا

شانِ زہرہ بتولؓ

وہ ملکہ فردوس وہ جگر پارہ ء رسول
وہ حسنین کی ماں وہ زہرہ بتول

جسکی شان میں اُتری آیت تطہیر
وہ پاکدامن مخدومہ وہ طاہرہ بتول

جسکی عبادت پے ناز کرے خود خدا
وہ سیدہ ساجدہ وہ عابدہ بتول

جسکی سخاوت پے خوش ہوئے مصطفیٰ
ایسی بے مثل سخیاہ وہ سیدہ بتول

جسکی خاطر نبی ﷺ ہو جاتے کھڑے
ایسی شان والی مخدومہ زہرہ بتول

جسکے ماتھے کو ثابتؔ چومتے مصطفیٰ
جانِ احمد کی جان وہ ساجدہ بتول

منقبت غوث اعظم

در پر مجھے بلانا سرکار غوث اعظمؒ
اپنا مجھے بنانا سرکار غوث اعظمؒ

بغداد کی وہ گلیاں پھولوں کی ہیں وہ کلیاں
تیر شہر ہے شاہانہ سرکار غوث اعظمؒ

تیرے در کا میں بھکاری تیرا آستاں ہے عالی
تیرا فیض ہے یگانہ سرکار غوث اعظمؒ

اعلیٰ تیری ریاضت اعلیٰ تیری عبادت
عبادت کا تو مستانہ سرکار غوث اعظمؒ

وقت نزع کے آنا جلوہ مجھے دکھانا
بُری موت سے بچانا سرکار غوث اعظمؒ

ثابتؔ ہے غم کا مارا تم ہی تو ہو سہارا
شیدا ہے ہر زمانہ سرکار غوث اعظمؒ

استغاثہ

یا رسول اللہ ﷺ کہتے رہیں یا حبیب اللہ ﷺ کہتے رہیں
جسم سے روح نکلے تو یا نبی اللہ ﷺ کہتے رہیں

پیش مشکل جو آئے پکاریں نبی ﷺ کو
مشکلیں ہوں آساں یا نور اللہ کہتے رہیں

میرے خواب میں آقا ﷺ آئیں جلوہ مجھ کو دکھائیں
قسمت میری جگائیں بس دیدار کراتے رہیں

عشق مدینہ دے دو مجھے چل مدینہ دے دو
یہی آرزو ہے میری مدینے آتے رہیں

جب میدان حشر ہو گا ہر نفس پریشاں ہو گا
مدد کو میری آؤ کرم فرماتے رہیں

ثابتؔ جب حشر میں حساب ہو گا سوچ تیرا کیا ہو گا
آگئے اگر نبی ﷺ پیارے کہنا حضور مجھے بچاتے رہیں

منقبت

المدد محبوب سبحانی ؓ میری دور کرو حیرانی
سنو میری درد کہانی پیر علی کے دلبر جانی

کرو مجھ پر مہربانی میرے غوث پیا لاثانی
یا محی الدین جیلانی تیرے رب نے سب ہے مانی

تیرا وصف کمال ہے عالی تری ولیوں پر سرداری
تیرا فیض ہے ہر دم جاری ساری دنیا تیری دیوانی

میں ہوں درد و الم کا مارا ہے مجھکو تیرا سہارا
دو جگ کا راج دُلارا تیری دو جگ میں سلطانی

تیری شان ارفع اعلیٰ سارا جگ تیرا متوالا
کر دو میرے دل میں اُجالا یا غوث پیا صمدانی

تیرے در کا گدا ہے ثابتؔ چاہے جتنا بھی ہو عاصی
ہوجائے کرم تمہارا نہیں اس میں بھی حیرانی

منقبت صدیقؓ اکبر

ارے جس کے دل میں ہوگی عظمت صدیقؓ کی
رکھے گی اس کو شاد یہ چاہت صدیقؓ کی

بد بخت و بد نصیب ہے مسلکِ رافضی
سمجھے نہ کوئی قدر نہ قیمت صدیقؓ کی

کتنے یہ رافضی پھرتے ہیں جا بجا
دنیا کو آج بھی ہے ضرورت صدیقؓ کی

تن من دھن جنہوں نے فدا کیا یار پر
کتنی پیاری کل و آج اُلفت صدیقؓ کی

کوئی گھٹائے یا بڑھائے محبت رہے ثابتؔ قدم
جنت میں لے کے جائے گی محبت صدیقؓ کی

ذکرِ علی (مسدس)

امام الاولیا "مولیٰ" علی
شہنشاہِ اصفیا "مولیٰ" علی
منبع جود و سخاء "مولیٰ" علی
سرور اتقیاء مولیٰ علی

ذکرِ علیؓ ، ذکرِ نبی ﷺ
ذکرِ نبی ﷺ ، ذکرِ خدا

بُرجِ سخاء ، شیرِ خدا
اخی مصطفیٰ، منبعِ وِلا
فیض و عطاء مرکزِ وفا
تیری رضاء رب کی رضا
ثابتؔ ہُوا طالب ترا
ثابتؔ کو رکھ ثابت سدا

شانِ صدیقِ اکبر (مثنوی)

صدیق اکبر صدیق اکبر
صدق و صفا کے پیکر

خُدا، نبی ﷺ کے تمہی ہو پیارے
صحابہؓ کہتے ہی تھے یہ سارے

اصحابؓ میں سب سے تم ہو اعلیٰ
تمہارا رتبہ ہے سب سے بالا

نبی ﷺ کے یارانِ غار تُم ہو
نبی ﷺ کے صادق ہی یار تُم ہو

تیری صداقت ہے ناز اول
تجھی کو مانیں ایماں مکمل

عمرؓ اور عثمانؓ کو پیار تُم سے
ہے راضی ربِ غفار تُم سے

تیری محبت تُو لاجواب ہے
تیری صداقت ہی پہلا باب ہے

جنابؓ تجھ سے یہ التجا ہے
قبول ہو میری ہر دُعا ہے

تمہاری شاں میں یہ عرض کر دی
فیاض ثابتؔ ، سہروردی

قطعات

غم کی کیفیت سے دوچار ہیں ہم
مگر، ترے عشق سے سرشار ہیں ہم
کوئی کیا جتے ثابتؔ کہ کیا ہیں ہم
ہاں فقط تیرے ہی یار ہیں ہم

- - - - - - - - -

مجھے مقامِ کوہ طور دے
ہم کلام ہونے کا شعور دے
ڈال مجھ پر ایک تجلی
بے خودی کا سُرور دے

- - - - - - - - -

اپنے درد سے دو چار کر دے
بار بار کر بار بار کر دے
تیرے درد میں ثاؔبت خوش ہے
اسی خوشی سے سرشار کر دے

- - - - - - - - - -

منفرد اشعار

عشق کی راہ میں ثاؔبت، رکھ قدم ثابت قدم
تھوڑا سا پھسلا قدم تو راہ سے ہٹ جاؤں گے

- - - - - - - -

تیرے نام پر ہونا فدا یہی عاشقوں کا کام ہے
جو فدا ہوئے، ہوئے نامور، جو نہ ہوا بے نام ہے

- - - - - - - - - -

عشق کی آتش عاشق جانے دنیا دار ہے دُور
ثاؔبت عشق میں سر کٹوانا پہلا ہی دستور

- - - - - - - - - -

حُسن ازل نہ آزما
مجھکو جلا دے عشق میں

- - - - - - - - - -

اندھیر نگر ی میں پھنس گیا ہوں
نکال دو مجھکو اَے خدایا

حصہ سرائیکی

سرائیکی نعت شریف

ھن کرم دی پاؤ جھات کملی والڑے آ
تیڈی سوھری اے گل بات کملی والڑے آ

سوھنڑی صورت اکھ مستانی
کل کائنات تیڈی دیوانی
تیڈی اعلیٰ ءِ ذات کملی والڑے آ

نور حضور دے ویلے آیوں
سارے جگ کوں آ چمکایوں
تیڈی پیاری ھے پر بھات کملی والڑے آ

تیڈی جانڑ سنجانڑ قرآن ڈے
تیڈے سہرے پڑھ رحمان ڈے
تیڈی اعلیٰ ھن مرجات کملی والڑیا

نال اشارے جن کوں توڑیں
لِتھے سجھ کو ں واپس موڑیں
ہے افضل ذات صفات کملی والڑے آ

شب اسراء رب سیر کرائی
اُمت دی بخشش کروائی
واہ ڈِتی رب نے ذات کملی والڑے آ

روضہ رسول ﷺ مولا ڈکھلا چا
میڈے دل دی پیاس بجھا چا
تھیوے کھاری تاں جھات کملی والڑے آ

روندے عمر گزاریم ساری
ھن سوہنڑاں کر کرم ہک واری
اے جند ءِ سولہیں وات کملی والڑے آ

ثابت تیڈا ہے دیوانہ
ایکو ں کر ڈیو مست یگانہ
ھن نوری کر برسات کملی والڑے آ

کافی

معاف کرو میڈی تقصیر
تو ہئیں رانجھا میں ہاں ہیر

عشق دا خوب وپار کمایا
دل وچ درد ہزار ہے پایا

مئیں کوں آپ ھے مار مکایا
لگی عشق دی انجھی پیڑ

تو ہئیں اعلیٰ میں ہاں ادنیٰ
تو ہئیں سوہنڑاں میں ہاں کوجھا

تیڈے جیسا نہیں کوئی دوجا
توں تاں ھیں دو جگ دا پیر

زندگی تیڈے ناویں کیتم
عشق دا زہر پیالا پیتم

ایویں جان فدا چا کیتم
کھادم انجھا عشق دا تیر

شب اسراء دی رات جو آئی
یار دی محفل یار نے لائی

ہر عالم میں رحمت آئی
کُل جہان تیڈی جاگیر

عشق دا واعظ سُنڑاو خود آ
حق دی رمز ڈساؤ خود آ

اُجڑے آن وساؤ خود آ
عشق میڈے دی واہ تاثیر

شان میڈی ارفع و اعلیٰ
کرم کرو سئیں کملی والا

لجپالیں دا وڈ لجپالا
ثابت میڈا رہے فقیر

سرائیکی نعت

آیا جگ تے نبی لجپال ۔ اے
بی بی آمنہ سینڑ دا لال اے

تے ہور گل کی پچھدیں
حضور دی ولادت جو تھئی اے

خوشی رب ذات نے منائی اے
تھئی ہر جا بہار تھیا نور ی چمکار

آیا رب اکبر دا جمال
اے ہے سوہنڑاں نبی مختار اے

کل جہاناں دا سردار اے
تے ہو ر گل کی پچھدیں

آسمان کوں رب نے بنڑایا
جن تاریاں دے نال سجایا

تے ہور گل کی پچھدیں
نالے عرشاں دا دلہا بنڑایا

ڈتا رب نے ھے اعلیٰ مقام ۔
بنڑیا سارے رسولاں دا امام ۔

تے ہو ر گل کی پچھدیں
ایہو ثابتؔ سئیں توں وکانڑا ں

ایندے در باجھوں نئیں ٹکانڑاں
تے ہو ر گل کی پچھدیں

سرائیکی بحر

میرا ماہی خوش خصال وے
صدا ماڑیں حُسن جمال وے

رکھیں قبر حشر وچ خیال وے
میرا ڈھولا صاحب کمال وے

پیارے حسنؓ حسینؓ لال وے
سوہنڑے نبی ﷺ دی آل وے

نہ حال وے نہ قال وے
اے اولڑی عشق دی چال وے

ہے ہجر فراق بس جال وے
تیڈا حسن ھے بے مثال وے

ڈتو عشق دی بھاہ بال وے
ہنڑ لا چا سئیں گل نال وے

میں تتری تے بد حال وے
تیڈی شان خرد تو محال وے

تیڈی کالی زلف دا وال وے
بس تو ہی ہئیں لا زوال وے

ایں ثابتؔ سہر وردی تے
نظر کرم چا بھال وے

کافی

سوہنڑاں ہوت چنل لجپال
ہر دم رہندی تیڈڑی بھال

ہک دم سکھ دی نیج نہ پایم
ماء پیو ویر نہ لہم سمبھال

غفلت دی میں چادر پایم
گزرے کئی مہینے سال

خویش قبیلہ دشمن ہویا
ہُنڑ سُنڑو بے واہی دا حال

تانگ تنگھیدی کانگ اڈیندی
گل پئے ہجر فراق دے جال

نہ ترساؤ سوہنڑاں سانول
ڈکھ درداں دی بھا نہ بال

ثابت فانی دنیا دے وچ
کئی نی کہیں دے ہوندے نال

کافی

آ ونج سوہنڑاں سانول یار
جیونڑ دے بس ڈینہہ بن چار

اُٹھدی ہاں تے بہندی ہاں
ڈُکھ ڈوکھلے سہندی ہاں

بھاندی ہاں اتھ بھاندی ہاں
چاتم عشق دا بھاری بار

سُنجی جھوک وسا چا مولا
سوہنڑاں یار ڈکھا چا مولا

ہجر دے بار لہا چا مولا
آئی موسم چیتر بہار

وِصل وِصال دی واری آئی
جنگل بوٹا خشکی چائی

گھر باطن وچ خوشی چھائی
تھیا تھل ہے باغ بہار

باغ بہار اُجاڑ ڈِٹھی
سُرخی کِلا ساڑ ڈِٹھی

گورستان آباد کیتُھی
بُتو ڈکھڑے تارو تا ر

کئی راجے سلطان وی مُر گئے
طاقت ور پہلوان وی مُر گئے

بڈھڑے بال،جوان وی ٹر گئے
ایتھوں ونجواں وار و وار

موسم چیتر بہار دی آئی
خوشی رج تہوار دی آئی

اَج پرساد ہے یار دی آئی
سوہنڑاں ڈِٹھ مینگھ ملہار

سانول یار میڈے گھر آیا
رل کر ساتھ سوہاگ سوہایا

ثابتؔ بختیں واگ ولایا
سانول میڈا سودھن ہار

سرائیکی کافی

میڈا ڈھولݨ سانول آ اج کل
ڈے ہجر فراق مکا اج کل

پندھیڑے برہوں مار مکائے
سینگھیاں سیاں بہوں ستائے
میڈے درد و الم مٹا اج کل

جنگل بیلا راوہ گھنیرے
رستے بیٹھے کھیڑے بھیڑے
میکوں ہنڑ بچا اج کل

رَت رُو رُو تے ہُٹی پئی ہاں
ڈکھ ڈہاگ دی مُٹھی پئی ہاں
میڈے روندے نین رہا اج کل

طمس حقیقی جائز گھدو سے
تیڈی شان عین عیان ڈٹھو سے
ہُنڑ رُخ انور ڈکھلا اج کل

رُت رنگیلی میگھ ملہار
آ وںج سوہنڑاں سانول یار
ایں مٹھی کوں گل لا اج کل

منگدا ھاں نگاہِ کرم
ثابتؔ کوں رکھ ثابت قدم
نہ تڑیئیں کوں ترسا اَج کل

نعتیہ ماہیے

کئی لال نگینہ ھے
ہکو تاں ہک ڈسّھو ضرور اساں ونجڑاں مدینہ ہے

☆☆☆

کدی اساں وی گو دویسوں
سُنّی حنفی صوفی ہیں اساں پڑھدے درود ویسوں

☆☆☆

اساں درود دے عادی ہیں
اہل اعلان آہدوں، اساں آقا ﷺ دے میلادی ہیں

☆☆☆

نِسے طالب زر دے ہیں
سُنّی صوفی نوکر ہیں ابوبکرؓ عمرؓ دے ہیں

☆☆☆

اساں سُنّی ہیں جی والے
مدد رسول اللہ ﷺ آتے مدد علیؓ والے

☆☆☆

نسے گالھ توں بھجّو والے
آلؑ اصحابؓ اتے بروں گو ہیں منڑں والے

☆☆☆

ایہا محفل نور دی ہے
ثابت ایماں ہیں، پڑھی نعت حضور ﷺ دی ھے۔

☆☆☆

کافی

میڈا سوہݨا ں سانول یار
تیں بن ہویم میں بیکار
تیڈی ہاں تیڈی رہساں ہک پل نہ دوری سہساں
عشق دا کیتم کاروبار
باغ بہارا جاڑ ڈتمی سرخی کجلہ ساڑ ڈتمی
عشق دا چاتم باری بار
پل پل سول سولیا ہے اپݨاں وی پرایا ہے
تیکوں جاتم کل مختار
ہج تے عشق نماز چا نیتیم ہک پل وی قضاء نہ کیتم
سامݨے ڈٹھم جاں دلدار
ثابتؔ عشق دا راز انوکھا عشق بغیر تاں سب کجھ دھوکا
سبق پڑھایم میڈے یار

سرائیکی کلام

عشق دی گال کیا توں پچھدیں
عشق اساڈا دین ایمان اے
عشق عبادت عشق ریاضت
عشق اساڈا کُل دیوان اے
باجھوں عشق دے نئیں حضوری
عشق ہی گُرو تے بھگوان اے
عشق دی منزل بہوں اے بھاری
اتھاں ہر گھڑی امتحان اے
عشق اے ثابتؔ نکس آزادی
عشق اساڈی جاݨ سجاݨ اے

سسی فریدؒ دی

پیر فرید دی ذات شہانہ
معرفت دیوچ ہے یگانہ

پیر فرید دا رُتبہ عالی
عشق دی واہ واہ شمع بالی

ہے اسرار رموز دا والی
فخرالدینؒ دا ہے دیوانہ

سکدے ہیں سَیں سنج صبائیں
وچھڑی کونج وانگیں بھر آہیں

میڈیاں دھائیں میڈے تائیں
ملنڑ دا کوئی کر بہانہ

صورت سائیں دی پیاری پیاری
وچ کلام دے آہو زاری

سسی کوں لا گل ہک واری
سُنڑ دے کوٹ مٹھن دا خاناں

قائم فریدؒ دی رہ سرداری
فیض فریدؒ دا ھِے جگ جاری

ثابتؔ دی کڈ اں آسی واری
حق فریدؒ جانِ جاناں

کافی

میڈا سوہنڑاں دلبر جانی
تیڈی صورت ہے لاثانی

پریم نگر دا والی ہئیں توں
واحد اقدس عالی ہئیں توں
حُسن ازل دی ہئیں نشانی

نسبت والا مشرب ڈِتّم
عشق دی بھاہ وچ ڈھو چا کیتم
روز ازل دی ہم دیوانی

سارے جگ وچ حکم چلانویں
ہر دِل وچ خود آپ سمانویں
شان تیڈی بشری نورانی

نفی اثبات دا راز انوکھا
نحنُ اقرب ملیا ہوکا
ہر صورت وچ آپ سمانی

حسن کمال، کمال ڈیکھے
ذات تیڈی لجپال ڈیکھے
ہر ہِک تے ہے مہربانی

صفت صفات دی ریت عجب ء
سوز فراق دا گیت عجب ء
سوز والیں دی دُھن مستانی

ہمہ آوست دی ریت ءِ ثابت
گیت سنگیت پریت ءِ ثابت
جانڑ نہ پاوے وعقل انسانی

منقبت پیر فریدؒ

واہ عشق فرید نے رمز سکھائی
یار دی جانڑ سُنجانڑ ڈیوائی
کوٹ مٹھن دی دھرتی عالی
جتھ کر ہر دم ھِے خوش حالی
پیر فرید ہے پیتاں پالی
ہند، سندھ کوں پے پیٹھ جُھکائی
پیر فرید دا پڑھ دیوان ءِ
غوطہ زن تھی وچ عرفان ءِ
سالکین دا مان تران ءِ
اُجڑی جھوک فرید وسائی
کرم کریم دی چال عجب ءِ
گالھ عجب ءِ حال عجب ءِ

حُسن جمال کمال عجب ءِ
کردا نائیں دِل رنجائی

رُوہی دا ایہ راجہ سُوہنڑا
پُنّل ، قیس ، تے رانجھا سوہنڑا

حق فرید ہے خواجہ سُوہنڑا
ثابت تے ہس نظر بھنوائی

منقبت

"میرے دادا مرشد پیر سید غلام مرتضیٰ المعروف پیر نکے شاہ سہروردی"

تیڈا اعلیٰ ہے دربار پیر نِکے شاہ
ہُنڑ کرم کرو ہک وار پیر نکے شاہ

تیڈا جگ وچ فیض نرالا ہے
تیڈا نانا کملی والا ہے
توں میڈا ہیں سردار پیر نکے شاہ

سُوہنڑا چہرہ ، اکھ مستانی
آل رسول دی ہِیں نشانی
توں سب دا ہَیں دِلدار پیر نکے شاہ

زُہد عبادت عادت تیڈی
جگ وِچ اعلیٰ شرافت تیڈی
توں رب دا ہئیں یار پیر نِکے شاہ

فیاض ثابتؔ ہے تیڈا بَردہ
وچ درگاہ دے عرض ہے کردہ
ہُنْ کرم کرو سرکار پیر نِکے شاہ

منقبت

تیڈا نوری ہے دربار پیر عبدا للہ شاہؒ
ہُنْ کرم کرو ہک وار پیر عبداللہ شاہؒ

غوثؒ قطبؒ دا پیارا ہئیںؒ
ساڈا خاص سہارا ہئیں
تو ساڈا سئیں سرکار پیر عبداللہ شاہؒ

احمد پور وچ دیرے لایو
ایں اُجڑی جھوک کو آن وسایو
توں سب دا ہئیں دلدار پیر عبداللہ شاہؒ

اسمِ ذات دا توں دیوانہ
اللہ ہُو وچ مست یگانہ
توں فقر دا ہئیں سردار پیر عبداللہ شاہ ؒ

توں سردار تے میں ہاں بردی
فیاض ثابتؔ سہروردی
ھِے جھات تیڈی درکار پیر عبداللہ شاہ ؒ

سرائیکی نعت

تیڈی سوہنڑی اُچی شان
تو ہئیں سوہنڑاں دین ایمان

سوہنڑی سیرت سوہنڑی صورت
سوہنڑی رنگت سوہنڑی سنگت
صدقے ما پیو میں قربان

زندگی تیڈے ناویں کیتم
عشق دی نیت ازلوں بیتم
تیکوں جاتم اپڑیں جان

میں ہاں ادنیٰ تو ہئیں اعلیٰ
کرم کرو ہنڑ کملی والا
تیڈی سوہنڑی اُچی ہے آن

میں بد نہ کہیں بھیم بھرم دا
تو ہئیں صاحب لاج شرم دا
تیڈا خلق ہے قرآن

توں کریم تے رؤف رحیم ہئیں
اول آخر توں عظیم ہئیں
میڈا سوہنڑاں مہربان

تیڈی شان ھے ارفع اعلیٰ
تو ہئیں سوہنڑاں کملی والا
تو ہی مالک کُل جہان

ثابتؔ تے بُہوں کرم کما چا
اینکوں اپنڑے در سڈا چا
صدقہ حضرتِ حسانؓ

کافی

رانجھن وَل ہکواری مل
روندی آن رہا ونج دل

ہجر دے ہاڑ دی ہوڑی پئی آں
جندڑی تھئی ھِے دھیاں ڈھئی آں
ہیر تتی دا رانجھن سئیاں
تیئں بن دلڑی تھئی بسمل

ہر دم وہندم رت دے نیرے
دشمن ماء پیٔ ، بھیڑیں ویرے
مونجھ منجھاری درد کبیرے
ماراں پاگلاں واتئیں لِل

باندی بہ دی تیئں لبر دی
لئی بیٹھی ہاں بازی سَر دی
مرساں رانجھن رانجھن کر دی
توں ہئیں سب کجھ ، میں ہاں بَل

منگدی بس ہک ملاقات آں
تیئں تو سُنڑو دی تیڈی بات آں
آتی کوں کیا ڈسنھاں رات آں
نیہہ ڈکھاندی پوساں بُھل

رانجھن تیئں توں تیکوں منگدی
توڑیں کائنی تیڈے ڈھنگدی
حیر ہاں تیڈی ثابت جھنگدی
مِل تے کر ونج حل مشکل

رانجھن ول ہک واری مِل
روندی آن رہا ونج دِل

کافی

میڈا ہوت پُنل لجپال وے
میں حال کنوں بے حال وے

بار برہوں دا سربار وے
انوکھی عشق دی چال وے
ہنڑ کر سوہنڑاں کوئی کار وے
نہ گزرن ایویں سال وے

ہجر دا باری بار وے
سوہنڑا ماہی ڈکھڑے نال وے
دنیاوی سوچ بچار وے
بے شک ھے ایکوں زوال وے

عمر دی گھٹ مقدار وے
تھی وسی اے پامال وے
عشق دے بن اے اشعار وے
ثابتؔ دا نئیں اے کمال وے

کافی

سدا وسدا رہویں دلدار وے دلبر جانی آ
تیڈا حسن ھے شاہکار وے دل بر جانی آ

ہجر فراق تے درداں ماندی ہاں
تیڈی در دی بردی باندی آں
ہنڑ کرم کرو ہک وار وے دلبر جانی آ

ڈُکھی جندڑی کوں گل لا ونج
میڈے ڈکھڑے سارے مٹا ونج
تیڈی ذات ھے غم خوار وے دلبر جانی آ

شہر مدینے نور ڈیکھیجے
اُتھاں سوہنڑی ذات حضور ڈیکھیجے
اُتھاں نوری بن انوار وے دلبر جانی آ

سارے جگ وچ تیڈی شاہی
میں بے وس تے بے واہی
ہنڑ نال غماں دے مار وے دلبر جانی آ

ثابتؔ تیڈے در دا سُوالی
کر کرم سئیں موڑ نہ خالی
ایندے ڈکھڑے ڈیو ساڑ وے دلبر جانی آ

کافی

میں دیوانی تے مستانی ڈوروں آندی تے تڑپاندی
نظر کرم دی بھال چا بھالو جمل جہان دا جانی

سینگیاں سیاں کھیڈ رچاون رل مل سارے سہرے گاون
سارے مل تے جھمراں پاون ہک میں کلہڑی ہاں کرلاندی

سرخی کجلہ رول ڈیتوی سکھ دی سیج وی گھول ڈیتوی
تیڈے عشق وچ جھول پیتوی اج ڈکھتی گے بن سرباندی

سفر دے وچ عمر ونجایم غفلت دے وچ جان گوایم
پتہ یار دا میں نہ پایم اڑیں جان کوں میں ہاں کھاندی

تیدڑے عشق وچ مار مکایم ہک دم سکھ دی سیج نہ پایم
تونڑیں ڈکھڑے سر تے چایم لذت روز بروز ھے آندی

صدقے تھیواں گھولے تھیواں ہک پل تیئں توں دور نہ تھیواں
تیکوں ڈیکھ تے ہر دم جیواں انجھی ہووے زندگانی

دل وچ درد ہزاراں آہا ڈکھڑے تارو تاراں آہا
سول دیاں کھا کھا ماراں آہا ڈکھڑے ہک پل نہ سہندی

غُربت دی میں زندگی پاتی منڈھلا دی ہاں تیڈی آتی
کرم کرو چا پا کر جھاتی میں ہاں سوہنڑاں تیڈی باندی

ملک ماہی دا دوروں دورے اتھاں ونجواں بہوں ضرورا ے
جتھاں وسدا پاک حضور ﷺ اے ہک پل ہجر فراق نہ سہندی

ثابتؔ یار یار کریندی آپے پائی ھاں یار دو ویندی
وُنجھاں وُنّل وُنّل پکریندی جانڑ کے ایہو حکم ربانی

منقبت حسینؓ

ڈتہ رب نے بتولؓ نوں شہزادے تے علیؓ دے صاحبزادے
تے ہور گل کی پچھدیں

حضور فجر دی نماز پڑھائی اے نظر علی دی طرف جو گئی اے
فرمایا اَسن علی تیڈے گھر ہے خوشی تیڈی قسمت بھلی
ڈتے رب نے حسینؓ ڈلارے جگ توں نیارا
تے ہور گل کی پچھدیں

جو عاشق حسین دا ہوندے اوندا ہر جا مقام ہوندا
ہک بال جو ہا حسین تے فدا اوندا رتبہ اعلیٰ ڈتی خبر نبی ﷺ بجپال اے
اے جنت دا حقدار اے
تے ہور گل کی پچھدیں

ولادت حسین وی جوئی اے بارش رحمت دی رب نے وسائی اے
تھئی ہر جا بہار تھیا نوری چکار آیا نبی ﷺ دا دلدار
ایندی خاطر فرشتے آئے تے خوشیاں منائے
تے ہور گل کی پچھدیں

امام حُسینؑ دی شان نرالی اوندی ہر ہر ادا ہے پیاری
تھیا ئیں توں فدا ڈتے بچڑے گھا ڈتہ دین بچا
اوندا رتبہ ہے سب توں سوایا او علی دا اے جایا
تے ہور گل کی پچھدیں

حسین نے دین بچایا وچ کربل دے ڈیرہ لایا
ڈتے بال گھا بھاویں اکبر جوہا کیتا دین تے فدا
اے سوہنڑاں بتول دا لال اے اللہ دا حب دارا ے
تے ہو گل کی پچھدیں

جاں شہادت حسین دی، تھئی اے خبر بابے علی کوں جو تھئی اے
آکھے ہنڑ نہ گھبرا اے ہے رب دی رضا
ایوہ لکھیا ملا کیتا صبر حسین لجپال اے علی دا او لال اے
تے ہور گل کی پچھدیں

لکھی ثابت نے شانِ حُسین ملیا حق دی طرفوں چین
وچ حدیث دے آیا اوندا ذکر اے علیؑ ہے روح دی غذا
ڈتہ رب نے سوچ بچارا ے حسین ذمہ دارا ے
تے ہور گل کی پچھدیں

مصنف کی غیر مطبوعہ تصانیف

1۔ شرح دیوان فریدؒ

2۔ تذکرہ سید غلام مرتضیٰ بخاری (المعروف پیر نکے شاہ)

3۔مقام عشق

4۔شرح صدائے قلب

ملنے کا پتہ

حسان شوز شمس محل روڈ اوچشریف 0307-7822628

سلیمی بک ڈپو احمد پور شرقیہ، الغفار بک ڈپو احمد پور شرقیہ

مشتاق بک ڈپو احمد پور شرقیہ، غازی کتاب گھر اُوچشریف

مختصر تعارف

مکمل نام	محمد فیاض سہروردی
تخلص	ثابتؔ
والد محترم	غلام محمد چشتی
پیدائش	1980ء
تعلیم	درس نظامی، اسلامیات
مشغل	مطالعہ کُتب، خطابت، شاعری، تصانیف

مکمل ایڈریس

سلسلہ بیعت و خلافت سہروردیہ

محلّہ صفرانی نزد مسجد بلال احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور

0307-7822628, 0316-6926060

Gmail Address: mfiazsabit@gmail.com